CHILDREN'S AID SOCIETY *of* TORONTO | LA SOCIÉTÉ DE L'AIDE *à* L'ENFANCE DE TORONTO

گھر پر تنہا رہنا

آپ کو کیسے معلوم ہے کہ اپنے بچوں کو بنا نگرانی کے کب چھوڑا جا سکتا ہے؟

آپ کا چھ سال کا بچہ کوئی برا خواب دیکھتے ہوئے نیند سے بیدار ہوتا ہے- وہ دبے پاؤں آپ کے کمرے میں آتا ہے، اور دیکھتا ہے کہ آپ وہاں نہیں ہیں- وہ بے سود گھر میں آپ کو تلاش کرتا ہے، پھر اسے احساس ہوتا ہےکہ وہ گھر میں تنہا ہے- اور فلم کے برعکس، اس میں کوئی مزاحیہ بات نہیں ہے-

بچےکو بنا کسی نگرانی کے چھوڑنا خطرناک بات ہے- ایسا کرنا تباہی کا باعث بن سکتا ہے اور یہ قانون کے خلاف ہے- اگرچہ قانونی اصطلاح دست برداری کا مفہوم ہے کہ واپس نہ آنےکی نیت سے بچے کو چھوڑ کر جانا، والدین کیلئے اپنے بچوں کو تھوڑے سے وقت کیلئے تنہا چھوڑ کر جانا زیادہ عام ہے-

اونٹاریو میں ایسا کوئی قانون نہیں ہے جو بچے کو بنا نگرانی کے چھوڑ کر جانے کیلئے کسی خاص عمر کی وضاحت کرتا ہے- جب کسی خاص عمر کے انتخاب کی بات آتی ہے تو قانون قصداً غیر واضح ہے، کیونکہ اس بارے میں غوروفکر کیلئے بہت سے عوامل ہیں- گیارہ سال کا ایک بچہ تنہا چھوڑے جانے پر مطمئن محسوس کر سکتا ہے، اور اسے معلوم ہو سکتا ہےکہ ہنگامی صورت حال میں کیا کرنا ہے، جبکہ ایک دوسرا گیارہ سال کا بچہ ممکن ہے کہ بے چینی محسوس کرے اور اپنے بارے میں غیر یقینی ہو-

بچوں کو پہلی مرتبہ تنہا چھوڑتے وقت، والدین کو یہ جاننے کیلئے ان سے بات چیت کرنی چاہیئے کہ آیا وہ تنہا رہنے سے مطمئن محسوس کرتے ہیں- بچے کو بتائیں کہ آپ کہاں جا رہے ہیں، اور آپ کو کتنی دیر لگےگی- یہ یقین دہانی کریں کہ بچہ جذباتی اور جسمانی طور پر تنہا چھوڑے جانےکیلئے تیار ہے-

بچوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے والے ممکنہ گھریلو خطرات ہر جگہ موجود ہیں- وہ باورچی خانے، غسلخانے اور کھیل کود کے کمرے میں ہر جگہ چھپے ہوئے ہوتے ہیں- وہ مختلف شکلوں، رنگوں اور سائز کے ہوتے ہیں، اور یہاں تک کہ وہ والدین کی گھر پر موجودگی کے دوران بھی آہستہ آہستہ بچوں تک پہنچ سکتے ہیں- یہ خطرات زہریلی اشیاء، بنا جنگلے والی سیڑھیاں، یا ایسی بالکونیاں ہو سکتی جو کھلے دروازوں اور کھڑکیوں کی وجہ سے قابل رسائی ہوتی ہیں- بچے، خاص طور پر بہت چھوٹے بچے، خطرے والی صورت حال سے اپنے آپ کو خود نہیں ہٹا سکتے- درحقیقت، اگر بچے خود کو خطرے والی صورت حال سے ہٹا سکتے ہوں، تو بھی اس کے باوجود ہو سکتا ہے کہ انہیں احساس نہ ہو کہ کوئی چیز کب خطرے کا باعث ہو سکتی ہے، اور اس لئے والدین کیلئے اپنے بچے کی نشوونما پر بہت زیادہ توجہ دینا ضروری ہے-

جب والدین یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ان کے بچے بنا نگرانی کے چھوڑے جانے کیلئے سمجھ دار اور کافی حد تک ذمہ دار ہو گئے ہیں، تو اس فیصلے میں حفاظتی منصوبہ بھی شامل ہونا چاہیئے، تاکہ بچوں کو معلوم ہو کہ جب گھر پر تنہا ہوں تو ان کو مختلف صورت احوال میں کیا کرنا چاہیئے- بچوں کو معلوم ہونا چاہیئےکہ 911 کیسے ڈائل کرنا ہے، اور آگ لگنے کی صورت میں کیا کرنا چاہیئے- کسی کا فون، یا کسی کے دروازے پر آنے کی صورت میں دیگر قوانین تشکیل دیئے جانے چاہئیں- بچوں کو دروازہ نہیں کھولنا چاہیئے، اور اگر کوئی کال کرے، تو یہ کہنا عقلمندی ہے کہ ان کی ماں یا باپ نہا رہے ہیں یا ابھی فارغ نہیں ہیں- بچوں کو سکھانے کیلئے یہ سادہ سی تدابیر ہیں، لیکن یہ بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں- والدین کے گھر پر موجود نہ ہونےکی صورت میں اگر بچوں کے ساتھ گھر پر کوئی رک نہیں سکتا، تو ہمسائے گھر کی نگرانی کے ذریعے مدد کر سکتے ہیں، اور والدین کو ہمیشہ فون نمبر چھوڑ کر جانا چاہیئے تاکہ ہنگامی صورت حال میں ان سے رابطہ کیا جا سکے-

مشکوک روئیےکی پانچ اقسام

وہ والدین جو اپنے بچوں کو بنا کسی نگرانی کے چھوڑتے ہیں ان کا فیصلہ اپنے ہی بچوں کی سمجھ داری کے درجے کی بنیاد پر ہوتا ہے، اور انہیں لازمی طور پر یہ یقین دہانی کرنی چاہیئے کہ ان کی غیر موجودگی میں ان کے بچے محفوظ رہیں گے- اگر

...more

(continued...)

گھر پر تنہا رہنا

انہیں چلڈرنز ایڈ سوسائٹی (سی اے ایس) [Children's Aid Society (CAS)] کے پاس بھیجا جائے اور اگر پولیس یہ کہے کہ بچوں کو تنہا نہیں چھوڑا جانا چاہیئے تھا، تو والدین پر دست برداری کا جرم عائد کیا جا سکتا ہے-

اگر سی اے ایس(CAS) کو تفتیش کیلئے بلایا جائے، تو بچے کی حفاظت کا ورکر مندرجہ ذیل باتوں کا جائزہ لیتا ہے:

کیا ماں یا باپ نے پہلے بھی کبھی بچے کو بنا نگرانی کے تنہا چھوڑا ہے؟

کیا ماں یا باپ ممکنہ طور پر بچے کو مستقبل میں کبھی بنا نگرانی کے تنہا چھوڑ سکتے ہیں؟

جب ماں یا باپ سے بچے کو تنہا چھوڑ کر جانے کے سلسلے میں بات ہوئی تو ان کا ردعمل کیا تھا؟

کیا ماں یا باپ ان خطرات کو سمجھتی/سمجھتا ہے جو ان کے عمل کے نتیجے میں بچےکی صحت اور حفاظت کو لاحق ہوئے ہیں؟

بچےکو کتنی دیرکیلئے بنا کسی نگرانی کے تنہا چھوڑا گیا؟

اگر ہمسایوں کو یقین ہےکہ بچےکو بنا کسی نگرانی کے تنہا چھوڑا گیا ہے تو انہیں فوری طور پر مدد کیلئے فون کرنا چاہیئے- وہ ہم سے یا اپنے مقامی سی اے ایس سے رابطہ کر سکتے ہیں- مثال کے طور پر ایسا چھوٹا بچہ جو ابھی پاؤں پاؤں چلنا سیکھ رہا ہو اسے بالکونی میں دیکھا گیا ہو، یہ بہت زیادہ خطرے والی صورت حال ہے، اس صورت میں ہم پولیس کو کال کریں گے اور وہ فوری طور پر ایک کار بھیجے گی- اگر ہمسایوں کو یہ شک ہو کہ بچے کو تنہا چھوڑا گیا ہے، اور اسے خطرہ لاحق ہے، تو ہمسایوں کو اپنے مقامی سی اے ایس یا پولیس کو کال کرنی چاہیئے-

بچےکی نگرانی یا نگرانی کی کمی کے برخلاف، بچوں کا ادھر ادھر پھرنا اچانک عمل میں آتا ہے، عام طور پر اس وقت جب بچے والدین کی نظروں سے اچانک اوجھل ہو جاتے ہیں، یا والدین ان پر دھیان نہیں دیتے- ہو سکتا ہے ماں یا باپ سو جائے، اور کوئی دروازہ یا کھڑکی ایسے بچےکیلئے قابل رسائی ہو جو گھٹنوں کے بل یا پاؤں پاؤں چلتے ہوئے اپنے آپ کو خطرے والی صورت حال میں ڈال لے-

ایک مرتبہ ایک پانچ سال کی بچی کا ایسا کیس ہوا تھا، جو اپنے اپارٹمینٹ میں چلتی پھرتی پائی گئی تھی- اس کی ماں نے کچھ دوائیاں کھائیں، اور سو گئی- بچوں کی نگرانی کرتے وقت والدین اور دیکھ بھال فراہم کرنے والے افراد کو ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیئے-

والدین کو کوئی نئی دوا لیتے وقت بھی ہوشیار رہنا چاہیئے، اور اس کے غیر مفید اثرات کے بارے میں معلوم ہونا چاہیئے جیسے کہ غنودگی- اگر ماں یا باپ طبیعت میں خرابی، یا غنودگی محسوس کرتی/ کرتا ہے، تو انہیں تھوڑی دیر کیلئے بچے کی نگرانی کیلئے کسی دوست کو کال کرنی چاہیئے-

بچے کو تنہا چھوڑنےکیلئے بے بی سٹنگ بہت پرانا متبادل طریقہ ہے- اگرچہ قانون اس بات کی نشاندہی نہیں کرتا کہ بے بی سٹنگ کیلئے ایک چھوٹے بچے کی عمر کتنی ہونی چاہیئے والدین ایسے لوگوں کو رکھ کر جن کے پاس تجربہ، حوالہ جات اور تربیت موجود ہے اپنے بچوں کیلئے حفاظتی اقدامات کرنے کے ذریعے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں- سینٹ جان ایمبولینس (St. John Ambulance) جیسی خدمات، بےبی سٹنگ کا کورس سکھاتی ہیں، جس میں فرسٹ ایڈ اور ایمرجینسی طریقہ کار بھی شامل ہیں-

ڈے کیئر فراہم کرنے والوں کی تلاش کرتے وقت والدین کمیونٹی سروسز سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں- مقامی اسکول بھی اچھا ذریعہ ہیں، سیکریٹریز کو ان تمام مقامی ماؤں کے بارے میں معلوم ہوتا ہے جو بچوں کو دیکھ بھال فراہم کرتی ہیں- والدین کو کسی ایسے ذمہ دار فرد کو تلاش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جنہیں تمام صورت احوال اور صحت سے متعلق اندیشوں میں کیا کرنا ہے، کے بارے میں علم ہوتا ہے-

بچوں کو پہلی مرتبہ تنہا چھوڑ کر جانا والدین اور بچوں دونوں کیلئے بہت زیادہ جذباتی صورت حال ہو سکتی ہے- یہ معلوم ہونا کہ بچے اس ذمہ داری کیلئے جذباتی طور پر کب تیار ہیں، اور حفاظتی حکمت عملیوں کو تشکیل دینا، یہ تمام باتیں منصوبہ بندی کا ضروری حصہ ہیں-

مزید معلومات کیلئے براہ مہربانی چلڈرنز ایڈ سوسائٹی آف ٹورانٹو (Children's Aid Society of Toronto) کو مندرجہ ذیل پر کال کریں-

416-924-4646 یا **inquiries@TorontoCAS.ca**

www.TorontoCAS.ca